www.wilayattimes.com

ہفت روزہ
WILAYAT TIMES
ولایت ٹائمز
سرینگر

اللہ کی ولایت مومنین اور متقین پر ھے وہ انھیں تاریکی سے روشنی کی طرف نکال لاتا ھے

جلد:2 ☆ شمارہ نمبر:30 ☆ تاریخ:28 مارچ تا3 اپریل 2016ء بمطابق 18 جمادی الاولیٰ تا24 جمادی الاخرہ 1437ھ ☆ صفحات:8 ☆ قیمت:5 روپے

لاہور

27 مارچ 2016

کیا شیر کو گیدڑ اور گیدڑ کو شیر کہا جا سکتا ہے؟

صیہونی لابی اور اسلامی مقاومت؟ تحریر: ڈاکٹر محمد عز

ترجمہ: الف۔ ع۔ جعفری

لبنان کے تمام قبیلوں نے گزشتہ چالیس سال کے عرصے میں دو واقعات: ایک داخلی خانہ جنگی اور دوسرے اسرائیل کا لبنان پر ظالمانہ قبضہ، سے بقدر کافی رنج والم اٹھایا ہے۔ کوئی ایسا لبنانی باشندہ نظر نہیں آئے گا جو ان دو واقعات سے شیریں یادیں اپنے ذہن میں رکھتا ہو۔ ان وقائع نے لبنانیوں کے سکون کو چھینا اور ان کی زندگیوں کو قتل وغارت اور ظلم وسفاکیت کی بھینٹ چڑھایا۔

دو دہائیوں کے رنج والم کو برداشت کرنے کے بعد جس چیز نے لبنانیوں کو صیہونیوں کے چنگل سے نجات دلائی اور اسرائیل کے ناپاک وجود میں ایسا خوف پیدا کیا کہ اس کے بعد لبنان پر دوبارہ حملہ تو دور کی بات اس کے بارے میں سوچ کر بھی اسرائیل کے رونگٹے کھڑے ہوجاتے ہیں وہ ہے اسلامی مقاومت اور حزب اللہ۔

لبنان کے لوگ یہ نہیں بھول سکتے کہ انہوں نے کیسے قومی یکجہتی کا ثبوت دیتے ہوئے 2006 میں 33 روزہ جنگ کے دوران جنوبی لبنان کے بے گھر زخمی ہم وطنوں کو اپنے گھروں میں پناہ دی اور انہیں اپنے ساتھ ایک دسترخوان پر شریک کیا۔ لبنانی قوم اس وقت کو کبھی نہیں بھول سکتی جب جنوبی ضاحیہ قاتلانہ حملوں کی آماجگاہ بن چکا تھا تو دیگر اہل وطن نے ضاحیہ کے رہنے والوں کو اپنے گھروں میں جگہ دی اور بالکل یہ نہیں دیکھا کہ وہ عیسائی ہے یا دروزی، سنی ہے یا شیعہ۔ بلکہ ایک جذبے کے تحت سب متحد ہوئے اور اسرائیل کی جارحیت کا مقابلہ کیا۔

اسی وجہ سے جب صیہونیوں کو شکست ہوئی اور تاریخ جارحیت میں پہلی مرتبہ امریکہ کی ناجائز اولاد اسرائیل کو شرمندگی اور ندامت کا منہ دیکھنا پڑا تو لبنان کے تمام قبیلوں نے خوشی کے جشن منائے اور استقامت وتحریک کی کامیابی پر مسرت کا احساس کیا اور اسلامی مقاومت اور سید حسن نصر اللہ، دنیائے عرب کے لیے عزت اور سربلندی کا تاج بن گئے۔

لبنان کے عوام اپنی گزشتہ تاریخ کے اوراق پلٹتے ہوئے جتنا پیچھے جائیں گے انہیں یہی نظر آئے گا کہ اس ملک میں جنگ بھڑکانے والی غیر ملکی طاقتوں سے انہیں صرف نقصان ہی اٹھانا پڑا ہے لہذا جب بھی انہوں نے قومی اتحاد کو کھویا بدامنی اور زبوں حالی کا شکار ہوئے۔ کون نہیں جانتا کہ شام کا بحران، سعودی عرب کا اسد خاندان سے انتقام لینے اور دیگر اسلامی عربی ممالک کے سامنے اپنی برتری جتانے کا نتیجہ ہے اس لیے کہ سعودی عرب علاقے کے تمام ممالک کو اپنا زرخرید غلام سمجھتا ہے اور یہ کوشش کرتا ہے کہ علاقے کے تمام ممالک اس کے سامنے سر جھکائے رہیں اور بلا چوں وچرا اسکے مطیع بنے رہیں۔

کون ہے جو نہیں جانتا کہ تکفیری دہشتگرد آل سعود اور وہابی مدرسوں کے پروردہ ہیں جن کا پیشہ لوگوں کو راہ راست سے منحرف کرنا اور صیہونی چہرے پر نقاب ڈال کر دشمن کی جگہ دوست اور دوست کی جگہ دشمن کو لا کر کھڑا کرنا ہے۔

سعودی اسرائیلی لابیوں نے گزشتہ چار سال سے شمالی لبنان کو ایک ٹکنیکل کیمپ میں تبدیل کر رکھا ہے جہاں سے وہ شام میں دہشتگرد اور اسلحہ سپلائی کرتے ہیں اور شمالی لبنان نیز بقاع کے علاقوں سے لوگوں کے امن وچین کو داؤ پر لگا رکھا ہے تا کہ شام جو اسلامی مقاومت کی فرنٹ لائن ہے کو اسرائیل کا مقابلہ کرنے کا مزہ چکھائیں۔

لبنان کی تاریخ میں سعودی عرب سے جو کچھ ہمیں نصیب ہوا وہ لبنان کے عالیشان قصروں میں شراب وکباب اور رقص وگانے کی محفلیں اور جوئے کا کھیل تھا لیکن جب لندن کے جوئے خانوں میں انہیں راستہ مل گیا تو لبنان کو دہشتگردوں کا اڈہ بنانا شروع کر دیا۔

آج جب بحرین میں آل خلیفہ خاندان کی جارحیت، یمن میں درندگی اور سفاکیت اور علاقے میں جاری سعودی ڈرامہ بازیوں کے خلاف سید حسن نصر اللہ کی زبان سے صدائے احتجاج بلند ہوتی ہے تو عرب کے گیدڑوں کے ساتھ ساتھ صیہونی بھیڑیا بھی چیخ اٹھتا ہے۔

صیہونی بھیڑیے کی دھمکیاں آج سعودی عرب اور خلیج فارس تعاون کونسل کے منہ سے حزب اللہ کو دہشتگرد کہتے ہوئے سنائی دے رہی ہیں۔ یہ اس وجہ سے ہے کہ صیہونیوں کی نجات اور مشرق وسطی میں امریکہ کے استعماری اور استکباری مفادات کے حصول کا واحد راستہ علاقے میں تشدد، جنگ وجدال اور قوموں کو آپس میں لڑانے میں منحصر ہے۔

قابل توجہ بات یہ ہے کہ صیہونی حکام حالیہ دنوں اس بات کا اعتراف کرنے پر مجبور ہوئے کہ اگر وہ لبنان پر حملہ کریں تو حزب اللہ کے میزائل انہیں صفحہ ہستی سے مٹا دیں گے۔ شام میں بھی جو کچھ گزشتہ چار مہینوں سے دکھائی دے رہا ہے وہ یہ ہے کہ سعودی عرب، امریکہ اور ترکی، روس، شام اور حزب اللہ کے ہاتھوں فی النار ہونے والے دہشتگردوں کے سوگ میں بیٹھے ہیں۔

صیہونی لابی، سعودی عرب اور مغرب کے لیے اسٹریٹیجک تعطل اس بات کا سبب بنا ہے کہ وہ اپنے اندر کا زہر اگلیں اور سعودی وزیر خارجہ اور دیگر عربی حکام تل ابیب میں پہنچ کر ماتھا ٹیکیں اور ان سے مدد مانگیں تاکہ وہ شام کے جنوبی علاقے میں دہشتگردوں کو اجل سے بچانے کے لیے کوئی حربہ استعمال کریں۔

مدتوں سے صیہونی حکام عربی ممالک کے ساتھ اسرائیل کے خفیہ روابط کو آشکار کرنے کے درپے ہیں شمعون پیریز نے میں اس بات کی طرف اشارہ کیا تھا اور اس کے بعد نیتن یاہو اور محترمہ لیونی کہ جو خود اس کے بقول وہ بعض عرب حکام کے ساتھ جنسی روابط بھی رکھتی رہی ہے نے بھی اس بات کو دہرایا کہ ان کے عربی ممالک کے ساتھ اندرونی طور پر گہرے تعلقات ہیں۔

علاقے کی صورت حال نے سعودی حکام کی ایسی درگت بنادی ہے کہ وہ اسلامی مقاومت کے خلاف اسرائیلی بولی بولنے پر مجبور ہو چکے ہیں یہی وجہ ہے کہ دہشتگردی کی حامی گلف کونسل تیونس کی بیٹھک میں عرب کی عزت وشرف (حزب اللہ) کو دہشتگرد ٹولے کا نام دے رہی ہے۔

دلچسپ بات تو یہ ہے کہ وہ لوگ تکفیری دہشتگردوں کو شدت پسندی کے مخالف جانتے ہیں اور اسلامی وعربی تاریخ کی پروقار مقاومت کو دہشتگرد؟ جن کی گزشتہ اور حالیہ تاریخ میں کوئی ایک بھی سفید ورق نظر نہیں آتا۔ کیا شیر کو گیدڑ اور گیدڑ کو شیر کہنے سے شیر گیدڑ اور گیدڑ شیر ہوجائے گا؟

گزشتہ پانچ سالوں میں دسیوں ارب ڈالر سعودی عرب اور دیگر ضمیر فروش عربی حکام کی جانب سے مشرق وسطی میں جنگ کی آگ بھڑکانے اور بے گناہوں کا خون بہانے پر خرچ کیے گئے تاکہ مغربی استعمار اور صیہونی ریاست سے اپنی وفاداری کا مکمل ثبوت پیش کر سکیں۔ اور آج لبنان کو اسی آگ میں دھکیلنے کی کوشش کی جاری ہے تاکہ اس ملک کے لوگوں کا چین وسکون بھی تاراج کریں اور علاقے میں ظلم کی ایک اور داستان قائم کر دیں۔

اگر سعودی حکمران ذرہ برابر بھی سیاست کی الف ب سے آشنا ہوتے اور ان دسیوں ارب ڈالر کا کچھ حصہ عربی ممالک کے غریبوں اور مسکینوں پر خرچ کرتے، بربادیوں کے بجائے علاقے میں آبادکاریاں کرتے، فلسطین کو فروخت کرنے کے بجائے مظلوم فلسطینیوں کا سہارا بنتے، اسلام اور عرب کے اصلی دشمن کو دوست نہ بناتے، مذہبی فرقہ واریت کو ہوا نہ دیتے اور تکفیریوں کو مسلمانوں اور اسلامی ملکوں کے گلے نہ ڈالتے تو آج علاقے میں عزت اور سربلندی سے جی رہے ہوتے۔

> **اگر سعودی حکمران ذرہ برابر بھی سیاست کی الف ب سے آشنا ہوتے اور ان دسیوں ارب ڈالر کا کچھ حصہ عربی ممالک کے غریبوں اور مسکینوں پر خرچ کرتے، بربادیوں کے بجائے علاقے میں آبادکاریاں کرتے، فلسطین کو فروخت کرنے کے بجائے مظلوم فلسطینیوں کا سہارا بنتے، اسلام اور عرب کے اصلی دشمن کو دوست نہ بناتے، مذہبی فرقہ واریت کو ہوا نہ دیتے اور تکفیریوں کو مسلمانوں اور اسلامی ملکوں کے گلے نہ ڈالتے تو آج علاقے میں عزت اور سربلندی سے جی رہے ہوتے۔**

عرب کٹھ پتلی ممالک خاص طور پر سعودی عرب جو یمن، عراق، شام، لبنان حتی شمالی افریقہ تک دلدل میں پھنس چکا ہے کے موجودہ حالات اس بات کا باعث بنے ہیں کہ حتی صیہونی حکام عربوں کی فریادرسی کے لیے شرائط مقرر کرتے ہیں۔ اس لیے کہ نیتن یاہو اور دیگر صیہونی شدت پسندوں نے بارہا کہا تھا کہ ہمیں عربوں کی فریادرسی کی ضرورت نہیں اور نہ ہی ہم مقبوضہ زمینیں فلسطینیوں کو لوٹانے والے ہیں۔

لیکن افسوس اور صد افسوس کہ حرمین شریفین کی خادمیت کا دم بھرنے والے آج ایک ایسے ڈرائے ہیولا میں تبدیل ہو چکے ہیں کہ خود اپنی رعایا پر بھی رحم نہیں کھاتے۔ وہ نہیں جانتے کہ اسرائیل اور مغربی استکبار کی حمایت سے اپنی موت کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ ان کا انجام بھی وہی ہوگا جو دنیا کے دیگر امریکہ نواز صدام اور قذافی جیسے ڈکٹیٹروں کا ہوا۔

آو لاہور کی گلشن اقبال پارک چلیں

خودکش بم حملے میں ہلاکتوں کی تعداد 100 پہنچ گئی جبکہ 300 زخمی، ہلاک شدگان میں زیادہ تر بچے اور خواتین شامل، پاکستان طالبان کے دھڑے نے ذمہ داری قبول کرلی

کراچی/ پاکستان کے صوبہ پنجاب کے دارالحکومت لاہور کے ایک معروف گلشن اقبال پارک میں دھماکے میں کم از کم 80 افراد ہلاک جبکہ 300 سے زائد زخمی ہو گئے ہیں۔ زخمی ہونے والوں میں بڑی تعداد میں بچے اور خواتین شامل ہیں۔ پولیس کے مطابق یہ خودکش دھماکہ تھا اور دھماکے میں سات سے دس کلو دھماکہ خیز مواد استعمال کیا گیا تھا۔ دھماکہ گلشن اقبال پارک کے اندر ہوا۔ لاہور کے تمام بڑے ہسپتالوں میں ایمرجنسی نافذ کر دی گئی ہے۔ گلشن اقبال نامی یہ پارک شہر کے وسط میں واقع ہے جو بچوں کے مقبول ترین تفریح گاہوں میں سے ایک ہے اور عام طور پر چھٹی کے دن وہاں لوگوں کا رش ہوتا ہے۔ دھماکے کے بعد امدادی کارروائیاں جاری ہیں اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اہلکاروں نے علاقے کو گھیرے میں لے لیا ہے۔ پاکستان کے صدر ممنون حسین اور وزیر اعظم نواز شریف نے دھماکے کی مذمت کی ہے اور کہا کہ بزدلانہ کارروائیوں سے دہشت گردی کے خلاف عزم متزلزل نہیں ہوگا۔ صوبائی حکومت نے تین روزہ سوگ کا اعلان بھی کیا ہے۔ بتایا کہ ابتدائی طور پر تو زخمیوں کے لیے خون کی کمی کا سامنا تھا تاہم دھماکے کے بعد سے اب تک انھوں نے 200 افراد سے خون کا عطیہ لیا ہے۔ پولیس ذرائع کا کہنا ہے کہ اتوار کی شام ہونے والا یہ حملہ بظاہر خودکش دھماکہ تھا جس کی ذمہ داری پاکستان میں طالبان کی ایک تنظیم نے قبول کی ہے۔ بتایا گیا ہے کہ حملہ گلشن اقبال نامی پارک کے مرکزی گیٹ کے پاس ہوا جہاں سے کچھ ہی فاصلے پر بچوں کے جھولے لگے ہوئے ہیں۔ تھانہ اقبال ٹاؤن کے ایس ایچ او کے مطابق انسداد دہشت گردی ڈیپارٹمنٹ کی ٹیم نے جائے وقوعہ کا دورہ کیا اور شواہد اکٹھے کیے۔ انھوں نے بتایا کہ پولیس کی جانب سے لاہور کے مختلف علاقوں میں سرچ آپریشن کیے جا رہے ہیں اور اب تک 30 افراد گرفتار ہو چکے ہیں۔ پیر کو وزیر اعظم نواز شریف وزیر داخلہ چوہدری نثار علی خان کے ہمراہ لاہور پہنچ گئے ہیں جہاں انھوں نے جناح ہسپتال میں زیر علاج زخمیوں کی عیادت کی۔ ایک عینی شاہد نے بتایا کہ وہاں افراتفری کا عالم تھا اور دھماکے کے بعد بھگدڑ مچ گئی اور بچے اپنے والدین سے بچھڑ گئے۔ نجی ٹی وی چینل جیو نیوز سے گفتگو میں جائے وقوعہ پر موجود ایک شخص نے بتایا کہ وہ اپنی بیوی اور دو بچوں کے ہمراہ وہاں موجود تھے کہ ایک بڑا دھماکہ ہوا اور وہ سب زمین پر گر گئے۔ دھماکہ ایک ایسے وقت میں ہوا جب مسیحی برادری اپنا مذہبی تہوار ایسٹر منا رہی تھی۔ پاکستانی طالبان کے الگ ہونے والے دھڑے جماعت الاحرار گروپ نے کہا ہے کہ ہم عیسائیوں پر حملے کی ذمہ داری قبول کرتے ہیں، جو ایسٹر منا رہے تھے۔ سیاسی قیادت کو یکجا ہو کر مقابلہ کرنا چاہیے اور اس موقعے سے سیاسی فوائد حاصل نہیں کرنے چاہییں۔

کیا ہمارا ضمیر مردہ ہو چکا ہے اور کیا اب ہمیں شرم بھی نہیں آتی؟

ناظم تعلیمات کشمیر ڈاکٹر شاہ فیصل کا لاپرواہ اور کام چور سرکاری ٹیچروں سے سوال

سرینگر/ سرکاری ٹیچروں کی کوتاہ اندیشی اور لاپرواہی کا پردہ چاک کرتے ہوئے ناظم تعلیمات کشمیر نے "کلاس روم سے غائب اور اسٹاف روم میں براجمان 18 ٹیچروں کی معطلی کا پروانہ جاری" کر دیا۔ انہوں نے گورنمنٹ ہائی اسکول بمنہ میں زیر تعلیم پرائمری کلاس کے بچوں کی طرف سے ایک آسان سوال حل نہ کر پانے کو المیہ قرار دیتے ہوئے انتہائی افسردگی کیساتھ سوال کیا "کیا ہمارا ضمیر مردہ ہو چکا ہے اور کیا اب ہمیں شرم بھی نہیں آتی"۔ ناظم تعلیمات کشمیر ڈاکٹر شاہ فیصل نے لاپرواہ اور کام چور سرکاری ٹیچروں کے خلاف کارروائی جاری رکھتے ہوئے ایک سرکاری ہائی اسکول میں تعینات 18 اساتذہ کو یک جنبش قلم معطل کرنے کے احکامات صادر کر دیے۔ معلوم ہوا کہ جمعۃ المبارک کو ڈائریکٹر اسکول ایجوکیشن کشمیر ڈاکٹر شاہ فیصل نے اچانک گورنمنٹ ہائی اسکول بمنہ کا دورہ کرنے کے دوران پایا کہ کسی بھی جماعت کے کلاس روم میں کوئی استاد موجود نہیں ہے۔ انہوں نے بذات خود دیکھا کہ اسکول میں تعینات 18 میں سے کوئی بھی ٹیچر کلاس روم میں نہیں ہے بلکہ یہ سارے سرکاری اساتذہ بشمول اسٹاف روم میں یکجا بیٹھے تھے۔ بتایا جاتا ہے کہ جب ناظم تعلیمات نے اسکول ھذا میں زیر تعلیم طلباء کی ذہانت قابلیت یا انھیں یہاں دی جانے والی تعلیم و تربیت کا اندازہ لگانے کیلئے بچوں سے سوالات پوچھے تو کوئی ایک بھی بچہ کسی سوال کا جواب نہیں دے سکے۔ ڈاکٹر شاہ فیصل کے مطابق انہوں نے چھٹی اور پانچویں جماعت میں زیر تعلیم بچوں سے یہ آسان سوال پوچھا کہ وہ 25 تقسیم 4 لکھیں تو کوئی ایک بھی بچہ یہ نہیں لکھ سکا۔ انہوں نے سخت افسوس کیساتھ کہا کہ جو بچے 25 تقسیم 4 لکھ نہیں سکتے بھلا وہ یہ سوال حل کیسے کر پائیں گے۔ بھارت کے اعلیٰ ترین سول سروسز امتحان آئی اے ایس میں ٹاپ پوزیشن لینے والے ڈائریکٹر اسکول ایجوکیشن کشمیر ڈاکٹر شاہ فیصل نے گورنمنٹ ہائی اسکول بمنہ میں زیر تعلیم بچوں کی حالت اور وہاں تعینات اساتذہ کی کوتاہ اندیشی پر سخت افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ میں یہ ماننے کے لئے تیار نہیں کہ جب ہم نظام تعلیم میں بہتری اور سدھار لانے کی باتیں کر رہے ہیں تو ایسے میں سرکاری ٹیچر اپنے فرض کے تئیں اس حد تک لاپرواہ ہو گئے۔ انہوں نے کہا کہ جو بچے 25 تقسیم 4 لکھ نہیں سکتے، وہ معصوم کیسے سوال حل کر پائیں گے۔

کشمیری قیادت اپنا احتساب کرے

لیڈروں کی فوج بنا کر راہ فرار نہیں کی جا سکتی: انجینئر رشید

سرینگر/ عوامی اتحاد پارٹی صدر انجینئر رشید نے کشمیری حریت قیادت کو اپنا احتساب کرکے لوگوں کو یہ بتا دینے کے لئے کہا ہے کہ لوگوں کی بے شمار قربانیوں کے باوجود ابھی تک قیادت کچھ حاصل کرنے میں ناکام رہی ہے۔ چھتری بل اور برا پورہ شہداء کی برسی کے موقعہ پر چھتری بل بڑا آنگن میں منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انجینئر رشید نے کہا کہ کشمیری قیادت کو اس سوال کا جواب دینا چاہیے کہ وہ ایک بھی مظلوم کے لئے انصاف حاصل کرنے میں ناکام کیوں رہے، جبکہ لوگوں نے قیادت کے کہنے پر بے شمار قربانیاں دی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قائدین قوم بھارت اور اسکے اداروں پر الزام لگا کر اپنی ذمہ داریوں سے نہیں بھاگ سکتے کیونکہ بھارت جموں کشمیر میں قتل عام کو قومیت اور قومی مفاد کی آبیاری سمجھتے ہوئے چلا رہا ہے اور اس سے کسی اچھائی کی امید نہیں کی جا سکتی۔ انہوں نے کہا کہ قیادت کا کام ظالم کے ظلم کا رونا رونے کی بجائے مسائل کو حل کرنا اپنے لوگوں کے لئے انصاف پانا اور راستہ دکھانا ہوتا ہے۔ انجینئر رشید نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ کشمیری قیادت نے ابھی تک ایک دوسرے پر الزام لگا کر بھارت کے لئے راستہ آسان کرنے کے سوا کچھ بھی نہیں کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ لیڈروں کی جانب سے بار بار جھوٹے وعدے کئے جانے سے کشمیری عوام کا مذاق بنا دیا گیا ہے۔ رشید نے مزید کہا کہ کشمیر میں لیڈروں کی ایک فوج تیار ہوئی ہے جو بد قسمتی سے ایک دوسرے کے خلاف الزام لگا کر اور افواہیں پھیلا کر خود کو عوام کے سامنے مشکوک بنا چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ لیڈروں کی اس فوج نے مظلوم عوام کی کوئی مدد کرنے کی بجائے کشمیریوں کو درپیش بعض بنیادی مسائل پر ایک نہ ہوتے ہوئے کشمیر دشمن طاقتوں کے ایجنڈا کو روبہ عمل لانے میں دانستہ یا نادانستہ مدد کی ہے جس پر افسوس کیا جا سکتا ہے۔

نور باغ سرینگر میں آوارہ کتوں کے حملے میں 2 سالہ بچی جاں بحق

سرینگر/ شہر خاص کے شاہین محلہ نور باغ علاقے میں اس وقت کہرام مچ گیا جب آوارہ کتوں کے حملے میں ایک ہفتے پہلے زخمی ہوئی 2 سالہ بچی کی موت صورہ میڈیکل انسٹی چیوٹ میں واقع ہوئی۔ مقامی لوگوں نے بلدیاتی اداروں کے خلاف احتجاجی مظاہرے کئے اور آوارہ کتوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کو کم کرنے کا مطالبہ کیا۔ نمائندے کے مطابق ایک ہفتے قبل شاہین محلہ نور باغ سرینگر میں 2 سالہ زینب دختر بشیر احمد بٹ پر آوارہ کتوں نے حملہ کیا جس کے نتیجے میں مذکورہ بچی کے سر میں گہری چوٹ آئی اور اسے رعناواری اسپتال منتقل کیا گیا تاہم حالت بگڑ جانے کے باعث دو سالہ بچی کو جی بی پنتھ اسپتال میں بھرتی کیا گیا اور وہاں سے صورہ میڈیکل انسٹی چیوٹ منتقل کرنا پڑا۔ لواحقین نے بتایا کہ بچی کے علاج و معالجہ پر ڈیڑھ سے دو لاکھ روپیہ کا خرچ آیا تاہم اس کے باوجود بھی بچی کو نہ بچایا جا سکے۔ لواحقین اور مقامی لوگوں نے ڈاکٹروں کی غفلت اور لاپرواہی پر بھی سوالات اٹھاتے ہوئے کہا کہ اسپتالوں میں ویکسین میسر نہیں ہیں۔ جونہی دو سالہ بچی کی نعش اس کے آبائی گھر پہنچائی گئی تو وہاں کہرام مچ گیا۔ گزشتہ رات قریباً بارہ بجے رات کے بچی کو پرنم آنکھوں کے ساتھ سپرد خاک کیا گیا۔

محبوبہ مفتی کے نئے سیاسی سفر اور امتحان کا آغاز

سرینگر/ حکومت سازی میں ڈھائی ماہ تک چھایا جمود ختم ہو گیا جبکہ پی ڈی پی صدر محبوبہ مفتی نے بھاجپا لیڈر ڈاکٹر نرمل سنگھ سمیت ریاستی گورنر سے ملاقات کے دوران جموں و کشمیر میں حکومت کی تشکیل کا دعویٰ کیا۔ ممکنہ طور پر حلف برداری اپریل کے پہلے ہفتے میں انجام دی جائے گی۔ محبوبہ مفتی نے سابق وزیر اعلیٰ مرحوم مفتی محمد سعید کے امن و مفاہمت کے ایجنڈا آف الائنس کو جاری رکھنے کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ یہ ایجنڈا اب ریاست کا ہی نہیں بلکہ ملک کا ایجنڈا بن چکا ہے۔ سابق وزیر اعلیٰ مفتی محمد سعید کی وفات کے ساتھ ہی ریاست میں تشکیل سرکار پر جمود چھایا تھا جس کے بعد اگرچہ 8 جنوری کو ریاست میں گورنر راج نافذ کیا گیا تاہم بی جے پی اور پی ڈی پی کے درمیان حکومت سازی پر مذاکرات کے کئی دور جاری رہے تاہم سرکار کی تشکیل پر چھایا یخ پگھلنے کا نام ہی نہیں لے رہا تھا۔

ہم سب ایک ہی رب کی مخلوق: پوپ نے مسلمانوں اور غیر مسلمانوں کے پاؤں دھوئے اور بوسہ لیا

ہماری ثقافتیں اور مذہب مختلف لیکن ہم سب بھائی بھائی ہیں اور ہم امن سے رہنا چاہتے ہیں، دہشگردی کیلئے کوئی جگہ نہیں

روم/کیتھولک عیسائیوں کے روحانی پیشوا پوپ فرانسس نے جمعرات کو اٹلی کے دارالحکومت میں مسلمان، ہندو اور عیسائی پناہ گزینوں کے پیر دھوئے، انھیں چوما اور سب کو ایک ہی رب کی مخلوق قرار دیا۔ پوپ نے یہ قدم اس وقت اٹھایا ہے جب برسلز میں ہونے والے تباہ کن حملوں کے بعد یورپ میں مسلمانوں کے خلاف جذبات ابھر رہے ہیں۔ پوپ نے ہر قسم کے دہشگردانہ حملوں کو جنگی اقدام قرار دیتے ہوئے شدید مذمت کی اور کہا کہ ان کے ذمہ دار خون کے پیاسے وہ لوگ ہیں اسلحہ ساز کارخانوں سے منسلک ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ لوگ انسانیت کے بھائی چارے کو تباہ کرنے کے درپے ہیں۔ پوپ نے کہا کہ ہماری ثقافتیں اور مذہب مختلف ہیں، لیکن ہم سب بھائی بھائی ہیں، اور ہم امن سے رہنا چاہتے ہیں۔ پوپ فرانسس نے برسلز میں حملہ کرنے والوں کے عمل کو تباہی کا اشارہ قرار دیا انہوں نے کہا کہ وہ مہاجرین میں انسانیت کی بنیاد پر قائم بھائی چارے کو ختم کرنا چاہتے تھے۔ مہاجرین کے اس کیمپ میں 892 افراد موجود تھے جن کے ایک بڑے حصے نے اس تقریب میں شرکت کی۔ واضح رہے کہ عیسائیوں کی مذہبی رسم میں پہلے صرف مرد ہی شریک ہو سکتے تھے، سابقہ پوپ اس عبادت میں 12 کیتھولک مردوں کو شریک کرتے تھے۔ 2013 میں پوپ فرانسس نے سب کو اس وقت حیرت میں ڈال دیا جب انہوں نے بچوں کی ایک جیل میں خواتین اور مسلمانوں کو بھی اس رسم کا حصہ بنایا، پوپ فرانسس نے ہی قاعدے کو تبدیل کیا اور اس میں خواتین ولڑکیوں کو بھی شریک ہونے کی اجازت دی۔ ویٹیکن کے جاری کردہ بیان کے مطابق کاسٹیلنوو دی پورٹو میں ادا کی گئی مذہبی رسم میں 4 خواتین اور 8 مرد شریک تھے۔

مسلمان لڑکی کے سخت سوالات، آنگ سان سوچی برہم

برما/ برطانوی نشریاتی ادارے کے ایک پروگرام کی میزبان مسلمان لڑکی کی جانب سے میانمار کی سب سے بڑی سیاسی جماعت کی سربراہ آنگ سان سوچی سے سخت سوالات پوچھنے پر وہ خاصی برہم ہوئیں۔ آنگ سان سوچی برطانیہ کے ایک معروف نشریاتی ادارے کے پروگرام میں شریک تھیں۔ جنکی میزبان مشعال حسین نے آن سانگ سوچی پر سخت سوالات کی بوچھاڑ کر دی اور انھیں آڑے ہاتھوں لیا۔ اس موقع پر چراغ پا آنگ سان سوچی نے انتظامیہ سے پوچھا کہ انھیں بتایا کیوں نہیں گیا کہ ان کا انٹرویو ایک مسلمان خاتون کرینگی۔ حسین نے سوچی سے کہا کہ وہ میانمار میں مسلمانوں کے قتل عام اور اسلام مخالف جذبات کی مذمت کریں۔ اس پر سوچی کا کہنا تھا کہ میرے خیال میں میانمار میں رہنے والے بدھ مذہب کے پیروکاروں نے بھی بڑی تعداد میں ہجرت کی ہے۔ یہ سب کچھ آمرانہ حکومت کے دکھوں کا نتیجہ ہے۔

غاصب صیہونی افواج کے ہاتھوں ایک اور فلسطینی شہید

غزہ/ غاصب صیہونی فوجیوں نے زخمی فلسطینی کو بے رحمی کے ساتھ شہید کر دیا۔ غاصب صیہونی فوجیوں نے زمین پر پڑے زخمی فلسطینی کے سر میں بہت قریب سے گولیاں ماریں۔ اپنی شہادت سے قبل مذکورہ فلسطینی نے اپنے ایک ساتھی کے ساتھ مل کر صیہونی فوجیوں پر چاقو سے حملہ کرنے کی کوشش کی تھی۔ صیہونی فوجیوں کی فائرنگ میں اس کا ساتھی شہید اور وہ خود زخمی ہو گیا تھا، تاہم صیہونی فوجیوں نے امدادی ٹیم کو جائے وقوعہ پر جانے اور زخمی فلسطینی کو اسپتال منتقل کرنے کی اجازت نہیں دی اور بعد ازاں اس کے سر میں گولیاں مار کر اسے شہید کر دیا۔ ان دونوں فلسطینیوں کی شہادت کے بعد، مقبوضہ فلسطینی علاقوں میں جاری تحریک انتفاضہ قدس کے دوران شہید ہونے والے فلسطینیوں کی تعداد دو سو دس ہو گئی ہے۔

باراک اوباما دہشگردی کا اصل ماسٹر مائنڈ/امریکی سیاسی تجزیہ نگار ارک ڈریسٹر

واشنگٹن/ نیوز نور/ امریکہ کے ایک سیاسی تجزیہ نگار "ارک ڈریسٹر" نے کہا کہ امریکہ کے سابق صدور کی طرح باراک اوباما بھی دہشگردی کے اصلی حامی اور سرغنہ ہے۔ انہوں نے باراک اوباما کے دہشگردوں کے خلاف لڑنے کے حالیہ دعوی کو من گھڑت، جھوٹ اور بے بنیاد قرار دیتے ہوئے کہا کہ واشنگٹن دنیا بھر میں پھیلی دہشگردی کو فروغ دینے میں پیش پیش رہا ہے۔ تجزیہ کار کے مطابق امریکہ کے دنیا بھر میں پھیلے دہشگرد گروہوں کے ساتھ خفیہ روابط ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دنیا بھر میں ایسی لاکھوں مثالیں موجود ہیں جن سے پتہ چلتا ہے کہ امریکہ نے دہشگردی کو پھیلانے کیلئے ان کی مالی و اسلحی معاونت کی ہے اور یہ ملک اپنے ناجائز مفادات کی خاطر دنیا بھر میں ان دہشگردوں کو ایک مہرے کے طور پر استعمال کرتا آ رہا ہے۔ تجزیہ کار نے کہا کہ دہشگردی امریکہ کا ایک ایسا قوی ہتھیار ہے جو امریکہ اپنے ناجائز سیاسی مقاصد کیلئے استعمال کرتا ہے جسکی مثال ہمیں تمام دنیا خاص کر مشرق وسطی میں مل رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ امریکی صدر باراک اوباما ملک کے سابق صدور کی طرح دہشگردی کا ایسا سرغنہ ہے جن کی دور حکومت میں دہشگردی عروج پر پہنچی ہے۔ امریکہ وہ ملک ہے جس نے اس وحشی گروہ کو اپنے ناجائز مقاصد کی خاطر پروان چڑھایا ہے۔

دہشت گرد ترکی سے شام میں داخل ہو رہے ہیں: روسی وزیر خارجہ

ماسکو/روس کے وزیر خارجہ سرگئی لاوروف نے کہا ہے کہ دہشت گرد عناصر ترکی کے راستے شام میں داخل ہوتے ہیں۔ روسی وزیر خارجہ سرگئی لاوروف نے کہا کہ ایسی تازہ ترین اطلاعات انہیں موصول ہوئی ہیں کہ ترکی کے راستے بڑی تعداد میں دہشت گرد عناصر مسلسل شام میں داخل ہو رہے ہیں۔ روسی وزیر خارجہ نے ماسکو میں اپنے اطالوی ہم منصب کے ساتھ مشترکہ پریس کانفرنس میں کہا کہ شام کے بحران کے سیاسی حل کے بارے میں اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قرارداد پر عمل درآمد کا مطلب دہشت گردی کے خلاف جنگ سے دستبردار ہونا نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ پالمیرا میں شامی فوج کا آپریشن، جو روس کے فضائی حملے کے ساتھ جاری ہے، جلد کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گرد عناصر بدستور ترکی کے ساتھ شام میں داخل ہو رہے ہیں۔

آل سعود کی یمن میں جارحیت: عالم اسلام کی خاموشی افسوس ناک: تحریک انصار اللہ

صنعا/تحریک انصار اللہ یمن کے سربراہ نے کہا ہے کہ سعودی عرب نے امریکہ، برطانیہ اور اسرائیلی حکومت کی حمایت سے اپنے جنوبی ہمسائے یمن پر حملہ کر کے بے شمار جرائم کا ارتکاب کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دنیا کے سب سے بڑے مجرموں نے یمن پر جارحیت کا نقشہ تیار کیا۔ سعودی عرب کو علاقے کے امن میں خلل ڈالنے والا ملک قرار دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ریاض نے رہائشی علاقوں، بنیادی تنصیبات صحت اور تعلیم کے مراکز پر بمباری اور عام شہریوں کو شہید کر کے یمن کے عوام کے ساتھ اپنی دشمنی کو ثابت کر دیا ہے۔ سعودی عرب نے ہمسائگی کے حق کو نظر انداز کرتے ہوئے یمن پر حملہ کیا ہے اور آل سعود نے یہ جرائم اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی آڑ میں اور امریکہ و اسرائیل کی مدد سے انجام دیے ہیں۔ بین الاقوامی ادارہ صرف سرکش طاقتوں کی سلامتی کا تحفظ کرتا ہے اور اقوام متحدہ کا منشور مظلوم لوگوں کے لیے نہیں بنایا گیا ہے اور یہ صرف استبدادی اور آمرانہ حکومتوں کے مفادات کو پورا کرتا ہے۔ یمن کے خلاف سعودی اتحاد دنیا کے مختلف ملکوں سے لوگوں کو خرید کر مقاومت کے محاذ کو نقصان پہنچانا چاہتا ہے۔ یمن کے عوام خدا پر ایمان اور بھروسہ کرتے ہوئے ظلم اور ذلت کو برداشت نہیں کریں گے۔

حرم اہلبیت رسولؐ کے دفاع میں ایرانی اہلسنت شہید عمر ملازہی کے والد کی رہبر انقلاب سے ملاقات۔ شہید کی والد اسماعیل ملازہی نے اپنے بیٹے کی شہادت پر فخر کیا۔

"Building a Bridge":

Saudi Girl Describes Her Life in Islamic Iran

> *My goal is to create a bridge between people in both nations, to dispel myths and stereotypes*

Sara Masry has spent the past ten months living and studying in Iran. When asked by Sputnik whether she could recall any negative impressions about her life there, she said that she could not recall any.

In her saudiiniran.com blog Sara shared her impressions of life in Iran, which have been all positive since her arrival. Sara Masry grew up in Saudi Arabia before attending university in London. She is now taking a course on Iranian studies in Tehran

After the stampede that killed more than 1,600 people in Mecca, including about 500 Iranians, Sara wrote that "not one person I have come across has cared that I'm Saudi, and not one has cared that I'm Sunni."

"I have always been interested in Iran, its culture, and its history, and was able to study it in depth in London. But one day, I decided studying from afar was not enough: I wanted to see the reality of this country myself," she wrote.

When Sara told her Saudi friends and family about her plan, some of them were very worried and tried to dissuade her.

"In part, this was because I had a good job opportunity in London, but it was also because there's not a lot of positive news about Iran in the media!" Sara wrote.

"Iranians are very hospitable, and are able to separate between politics and people in a way that I think is really unique to the Middle East."

Sara does a lot of traveling in Iran and has seen many beautiful cities, met many interesting people and made a lot of good friends.

"Once I lost my wallet with a lot of money inside, along with my ID card and driver's license. A few days later, a woman called me and said she had my wallet. She was the wife of the taxi driver who had found my wallet, and she had been searching for me for days!"

"After the Hajj stampede, I was paying for lunch at the cafeteria and one of my friends came up and made a joke to the cashier: 'Don't sell her anything, she's Saudi!' and ran off. A woman who had heard this came up to me and for five minutes apologized to me for her countryman's behavior.

Even after I told her it was just a joke, she said there was no place for such jokes here!

"Most of the time, I blog about social and cultural experiences, and about my travels throughout the country," Sara Masry wrote.

"My goal is to create a bridge between people in both nations, to dispel myths and stereotypes," she added.

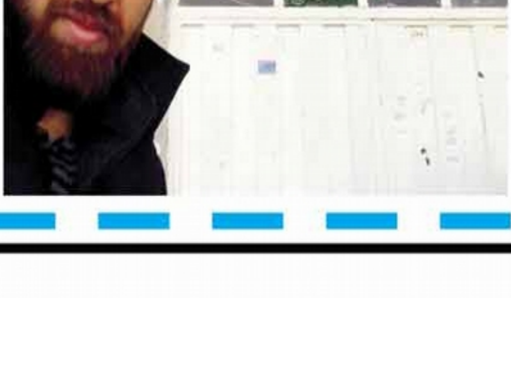

Muslim Unity in Islam

Sarbaz Roohulla Rezvi

Did you know that the issue of MuslimUnity is such important for Iran that they have mentioned it in a separate article of their constitution?

Article 11 of Iranian constitution:

In accordance with the sacred verse of the Qur'an ("This your community is a single community, and I am your Lord, so worship Me"[21:92]), all Muslims form a single nation, and the government of the Islamic Republic of Iran has the duty of formulating its general policies with a view to cultivating the friendship and unity of all Muslim peoples, and it must constantly strive to bring about the political, economic, and cultural unity of the Islamic world.

The picture has been taken in front of Hanafi Jamia Mosque in the holy city of Mashhad in Iran that is the central Mosque of Sunni brethens in this city. This is one out of thousands of Sunni mosques across Iran.

Hope to have mosques regardless of Shia+Sunni, Hanafi ,Shafei,Devbandi,Breilvi etc divisions in Ummah.

www.wilayattimes.com

Shahid Khan Afridi "Lala" a legendary Cricketer

Billions don't cry when Gayle gets out.Millions don't switch off their TV when Kohli gets out,Thousands don't gather outside of a TV showroom when Dhoni is playing. Teachers don't ask ponting's score. A Train doesn't stop to see hussey's century.But It all and even more happens when SHAHID AFRIDI bats.

NASIR KHUEHAMI

Sahibzada Mohammad Shahid Khan Afridi, popularly known as Shahid Afridi or Boom Boom Afridi , is a legendary cricketer. Afridi is regarded as one of the greatest big-hitting cricketers of all time, where he has the longest six of any form of the game. Shahid Afridi popularly known as LALA in Kashmir is one of the greatest entertainers of the game.

Afridi's retirement reports broke down his Million of fans across the Globe especially in Kashmir. Afridis last glimpse in Aus -Pak Match moisted my emotional outlet (eyes).I cant stood up as he thanked Kashmiris for their support. A lonely cricketer of world who openly distinguished between India & Kashmir infront of the whole world. can we(fans) Remain in touch with your activities? You will be no longer a part of any squad of all three formats? Stuart Broad: "Shahid Afridi is an absolute legend, with bat or ball a pleasure to have played against him. Lala Shahid Afridi is an absolute legend, with bat or ball a pleasure to have played against him said top cricketers of world. Shahid Afridi and his 'Kashmir' comment returns with a huge applause from the crowd. WT20 Cricket. you've given millions of fans world wide moments of immense inspiration and satisfaction and never once flinched a challenge.

He only just went and mentioned Kashmir again.Kashmiri People must be proud of him!He only just went and mentioned Kashmir again.Kashmiri People must be proud of him!

Kashmir nation will always MISS him,I am not supporter of any particular team but I only enjoy cricket and cheer for those who play well.To me cricket is only a game and it should not be taken seriously and not to get emotional.Win and loss doesn't matters to me but the struggle for victory. Days ago Australia played well,so they won the game.I don't think there is any need to abuse or to use harsh words against Pakistan or any other losing team. If you consider cricket as war then change the cricket grounds into battle fields and bats into weapons.We are going to miss a great personality of Cricket, Shahid Afridi.He was a great personality who also used to entertain us with his sixes as he was named as boom boom.I can't describe him what he was.His presence in team, his looks,smile, his way of playing cricket, I don't think anybody else can replace from our mind. He is the most liked personality throughout the world. He will be always missed.

I love you Shahid Khan Afridi.You will be in my heart forever.I miss you to a very great extent My inner hankers to solute your benignity and brilliance.Salam to you lala boom boom.Pakistan team will loose the passion without you definitely.sixer machine is going away now.True to his spirit, Shahid Khan Afridi always used to play to the gallery and in both these matches in Mohali, the gallery was full of Kashmiris.

The great legend "Lala":

I will miss you a lot. I can't say what is my condition this time after hearing about your retirement. Love you Lala,miss you! You are the legend for me. You will be always missed. May Almighty bless you and your family!

Finally a well known proverb of Kashmiris,Can say Billions don't cry when Gayle gets out.Millions don't switch off their TV when Kohli gets out,Thousands don't gather outside of a TV showroom when Dhoni isplaying.Nobody gives a shit what Sammy does. Son doesn't argue with his father for Misbah. Students don't bunk for Hafeez,Teachers don't ask ponting's score. A Train doesn't stop to see hussey's century.Fans don't cry when Younis got out.A office doesn't pause when GUL bowls. But It all and even more happens when SHAHID AFRIDI bats.

The Author is a Journalist hails from Watapora area of Bandipora Kashmir and can be reached at nasirkhuehami11@gmail.com

Transfusion Transmitted Infections

EHSAN HYDERI
SRINAGAR

A number of infectious diseases (such as HIV, syphilis, hepatitis B and hepatitis C, among others) can be passed from the donor to recipient.

Among the diseases than can be transmitted via transfusion are:

- **HIV-1 and HIV-2**
- **Human T-lymphotropic virus (HTLV-1 and HTLV-2)**
- **Hepatitis C virus**
- **Hepatitis B**
- **Treponema pallidum**
- **Malaria**
- **Chagas Disease**
- **Variant Creutzfeldt-Jakob Disease or "Mad Cow Disease" has been shown to be transmissible in blood products. No test exists for this, but various measures have been taken to reduce risks.**

When a person's need for a transfusion can be anticipated, as in the case of scheduled surgery, autologous donation can be used to protect against disease transmission and eliminate the problem of blood type compatibility. "Directed" donations from donors known to the recipient were a common practice during the initial years of HIV. These kinds of donations are still common in developing countries.

Processing of blood prior to transfusion

Donated blood is usually subjected to processing after it is collected, to make it suitable for use in specific patient populations. Examples include:

- **Component separation: red cells, plasma and platelets are separated into different containers and stored in appropriate conditions so that their use can be adapted to the patient's specific needs. Red cells work as oxygen transporters, plasma is used as a supplement of coagulation factors, and platelets are transfused when their number is very scarce or their function severely impaired. Blood components are usually prepared by centrifugation.**
- **Leukoreduction, also known as Leukodepletion is the removal of white blood cells from the blood product by filtration. Leukoreduced blood is less likely to cause alloimmunization (development of antibodies against specific blood types), and less likely to cause febrile transfusion reactions.**
- **Chronically transfused patients**
- **Potential transplant recipients**
- **Patients with previous febrile nonhemolytic transfusion reaction**
- **Patients with hereditary immune deficiencies**
- **Patients receiving blood transfusions from relatives in directed-donation programs**
- **Patients receiving large doses of chemotherapy, undergoing stem cell transplantation, or with AIDS (controversial).**

Neonatal transfusion

To ensure the safety of blood transfusion to pediatric patients, hospitals are taking additional precaution to avoid infection and prefer to use specially tested pediatric blood units that are guaranteed negative for Cytomegalovirus. Most guidelines recommend the provision of CMV-negative blood components and not simply leukoreduced components for newborns or low birthweight infants in whom the immune system is not fully developed. These specific requirements place additional restrictions on blood donors who can donate for neonatal use. Neonatal transfusions are usually top-up transfusions, exchange transfusions, partial exchange transfusions. Top-up transfusions are for investigational losses and correction of mild degrees of anemias, up to 5-15 ml/kg. Exchange transfusions are done for correction of anemia, removal of bilirubin, removal of antibodies and replacement of red cells. Ideally plasma-reduced red cells that are not older than 5 days are used.

A. If an exchange transfusion is necessary, compatible blood must be ordered. If a severely affected (i.e. hydropic) infant with Rh hemolytic disease is anticipated at birth, it may be necessary to have blood available in the nursery prior to the delivery. The request should be for O negative packed red blood cells of the specific volume needed and of the appropriate CMV status. This blood may be utilized in any one of the following ways:

1. The RBC's may be given as a simple transfusion (with or without additional Plasmanate) while stabilization of the infant is accomplished.

2. The RBC's may be used for a partial exchange transfusion to acutely elevate the hematocrit without changing the blood volume in a severely anemic baby.

B. When the need for an emergency, complete exchange transfusion is virtually certain, arrangements can be made in advance for O negative whole blood or O negative PRBC's resuspended in fresh frozen plasma.

C. For double-volume exchange transfusions for hemolytic disease of the newborn or for hyperbilirubinemia without hemolysis, the blood used will be packed cells (type O, Rh specific for the infant) resuspended to the esired hematocrit in compatible fresh frozen plasma.

D. A partial exchange transfusion is often done for polycythemia (see section on polycythemia). II. Although the standard anticoagulant (CPD) is acidic, the blood need not be buffered. If the infant is severely acidemic, consult the staff neonatologist. III. If possible, the infant should be NPO and the stomach contents aspirated prior to the procedure. IV. The exchange transfusion should be done under a radiant warmer using sterile technique.V. The donor blood should be warmed using the blood warmer to a temperature not exceeding 37oC. VI. The infants blood pressure, respiratory rate, heart rate and general condition should be monitored during the exchange transfusion according to standard nursing protocol.

VII. If the serum bilirubin concentration is at a dangerous level and the blood for exchange transfusion is not yet ready, consider priming the infant with 1 gram/kg (4 ml/kg) of a 25% solution of salt-poor albumin to bind additional bilirubin and keep it in the circulation until the exchange can be accomplished..

> ***"A number of infectious diseases (such as HIV, syphilis, hepatitis B and hepatitis C, among others) can be passed from the donor to recipient".***

VIII. The umbilical vein catheter should be inserted until there is free flow of blood immediately prior to starting the exchange transfusion. See section on placement of umbilical catheters for technique. The exchange transfusion should not be done through an umbilical artery line unless the UAC is used only for blood withdrawal with simultaneous replacement through the umbilical vein or peripheral IV. At the beginning of the exchange transfusion, the first blood sample withdrawn should be sent for 1)total and direct bilirubin; 2) hemoglobin and hematocrit; 3) glucose; and 4) calcium.

IX. Use the "exchange transfusion kit", which contains catheters, stopcocks, waste bag, and calcium gluconate.

X. Ideally, blood (or colloid in the event of a partial volume exchange) should be infused through a peripheral vein at a rate equal to blood withdrawal from the UVC. If the "push-pull" (single catheter) technique is utilized, no more than 5 ml/kg body weight should be withdrawn at any one time.

XI. The exchange volume is generally twice the infant's blood volume, (generally estimated to be 80 ml/kg). The total volume exchange should not exceed one adult unit of blood (450-500 ml). A standard two-volume exchange will remove approximately 85% of the red cells in circulation before the exchange and reduce the serum indirect bilirubin level by one-half. The exchange of blood should require a minimum of 45 minutes.

XII. The need for giving supplemental calcium is controversial. If used give 0.5 to 1.0 ml of 10% calcium gluconate IV, after each 100 ml of exchange blood. Monitor heart rate for bradycardia.

XIII. At the end of an exchange transfusion blood should be sent for sodium, glucose, calcium, total and direct bilirubin, and hemoglobin and hematocrit.

XIV. At the end of an exchange transfusion, the umbilical vein catheter is usually removed. In the event of a subsequent exchange, a new catheter can be inserted.

XV. Hypoglycemia often occurs in the first or second hour following an exchange transfusion. It is therefore necessary to monitor blood glucose levels for the first several hours after exchange.

XVI. The serum bilirubin concentration rebounds to a value approximately halfway between the pre- and post-exchange levels by two hours after completing the exchange transfusion. Therefore, the serum bilirubin concentration should be monitored at two to four hours after exchange and subsequently every three to four hours.

XVII. Feedings may be attempted two to four hours after the exchange transfusion.

Terminology

The terms type and screen are used for the testing that (1) determines the blood group (ABO compatibility) and (2) screens for alloantibodies. It takes about 45 minutes to complete (depending on the method used). The blood bank technologist also checks for special requirements of the patient (eg. need for washed, irradiated or CMV negative blood) and the history of the patient to see if they have a previously identified antibody.

A positive screen warrants an antibody panel/investigation. An antibody panel consists of commercially prepared group O red cell suspensions from donors that have been phenotyped for commonly encountered and clinically significant alloantibodies. Donor cells may have homozygous (e.g. K+k-), heterozygous (K+k+) expression or no expression of various antigens (K-k+). The phenotypes of all the donor cells being tested are shown in a chart. The patient's serum is tested against the various donor cells using an enhancement method, eg Gel or LISS. Based on the reactions of the patient's serum against the donor cells, a pattern will emerge to confirm the presence of one or more antibodies. Not all antibodies are clinically significant (i.e. cause transfusion reactions, HDN, etc). Once the patient has developed a clinically significant antibody it is vital that the patient receive antigen negative phenotyped red blood cells to prevent future transfusion reactions. A direct antiglobulin test (DAT) is also performed as part of the antibody investigation.

Once the type and screen has been completed, potential donor units will be selected based on compatibility with the patient's blood group, special requirements (eg CMV negative, irradiated or washed) and antigen negative (in the case of an antibody). If there is no antibody present or suspected, the immediate spin or CAC (computer assisted crossmatch) method may be used.

In the immediate spin method, two drops of patient serum are tested against a drop of 3-5% suspension of donor cells in a test tube and spun in a serofuge. Agglutination or hemolysis in the test tube is a positive reaction and the unit should not be transfused.

If an antibody is suspected, potential donor units must first be screened for the corresponding antigen by phenotyping them. Antigen negative units are then tested against the patient plasma using an antiglobulin/indirect crossmatch technique at 37 degrees Celsius to enhance reactivity and make the test easier to read.

If there is no time the blood is called "uncross-matched blood". Uncross-matched blood is O-positive or O-negative. O-negative is usually used for children and women of childbearing age. It is preferable for the laboratory to obtain a pre-transfusion sample in these cases so a type and screen can be performed to determine the actual blood group of the patient and to check for allo antibodies.

(Author hails from Srinagar Kashmir is Chief Technologist and Immunization head at Modern Hospital Raj Bagh Srinagar can be reached @ 8494000229)

Srinagar
Weekly WILAYAT TIMES

ملتی چون می شود توحید مست
قوت و جبروت می آید بدست

جب کوئی ملت توحید میں مست ہو جاتی ہے
تو وہ قوت و جبروت کی مالک بن جاتی ہے

When a nation becomes drunk with the Unity
Power,yea,omnipotence lies in its grasp

www.wilayattimes.com

Vol:02 | Issue:30 | Pages:08 | 28th March to 3rd April 2016 | Rs.5/-

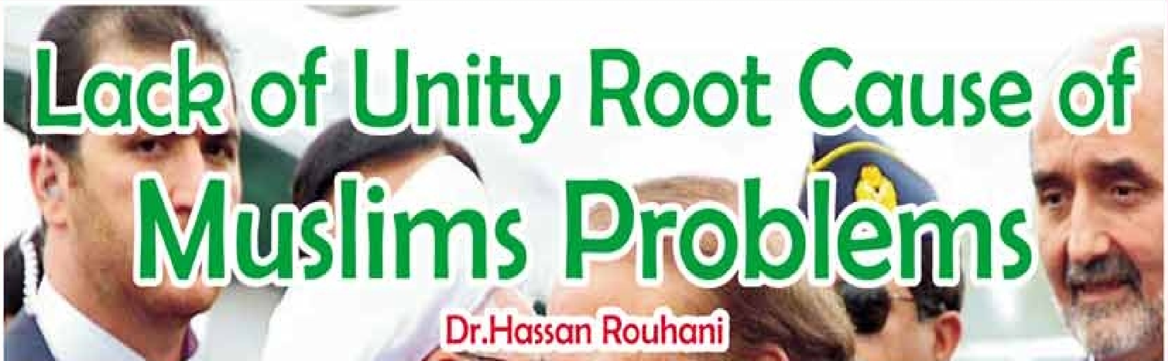

Lack of Unity Root Cause of Muslims Problems

Dr.Hassan Rouhani

Islamabad:President of Islamic Republic of Iran Dr.Hassan Rouhani spoke to Pakistani media in a press conference in Islamabad at the end of his two-day trip to Pakistan and explained plans and achievements of the trip, as well as Iran's readiness to strengthen and deepen ties with

In this conference which was held late on Saturday,Dr Rouhani expressed hope that relations and cooperation between the two countries become further developed day by day.

On agreements on energy and delivering Iran's natural gas to Pakistan, he added: "Today, the gas pipeline has been completed from the Iranian part to the borders of Pakistan and the rest should be completed on the country's soil".

President Rouhani also stressed cooperation in the fields of ports, customs, shipping, road and rail connections and developing cultural and academic cooperation with regard to Persian language in Pakistan, as well as scientific and technological cooperation.

Referring to common projects such as delivering natural gas to Pakistan, he said: "In the coming months, we will be able to deliver any amount of natural gas that Pakistan needs".

"If the two ports", he said referring to Chabahar and Gwadar ports, "be connected with each other, all East Asia countries, including China, will benefit from it".

"We discussed regional issues with Pakistani officials and we share viewpoints on solving the issues that the region is facing" he added.

Dr Rouhani continued: "JCPOA agreement can be a model in this field and we can use it to solve other issues in the region".

On Syrian peace talks and tensions between Iran and Saudi Arabia, he also said: "Syria is grappling with terrorism and steps have been taken in this regard. Disagreements should be solved through discussion. There were discords between Iran and Saudi Arabia with regard to ISIS and other groups in the past and there is the emphasis that terrorist groups should be dealt with".

He also called for refraining from buying ISIS oil and said that all countries should participate in Syrian peace talks.

"We do not favour elevation of tensions with Saudi Arabia. Iran is a great country in the Muslim World and Saudi Arabia also has a special place" he continued.

Answering a question about instances of illegal breach of shared borders, he said: "These breaches have not been from the Iranian side, but rather, from the Pakistani soil and in this regard, there is a need for further cooperation and combatting terrorism".

The President also described ways that Iran and Pakistan can contribute to establishing security in Afghanistan and said: "We had constructive negotiations with Mr Nawaz Sharif about Afghanistan and development of cooperation between the three countries".Stressing the need to close Iran-Pakistan relations for creating east and west corridor. Rouhani continued: "In post-sanctions era, we had better interactions with other countries of the world, especially our friends in the region".

In another Event Addressing a gathering of Pakistani scholars and intellectuals in the capital city, Islamabad, on Saturday and on the second day of his two-day official visit to Iran's eastern neighbor, Rouhani said unity is the only remedy to problems from which both Shia and Sunni Muslims are suffering.

Rouhani noted that religious schools in Islamic countries should teach students in Islamic unity, because if Muslims want to overcome the existing crises in the Islamic world, they have no choice, but to foster unity among Muslim societies.

He said Islam is the religion of moderation and moral values, adding that the nature of Shia Muslims is not based on confrontation with Sunnis.

The Iranian president also warned that those, who are sowing discord between Shia and Sunni Muslims, have no intention but to completely undermine ruin both of these Islamic denominations."Is it possible to see in the world today, when Islam and the Qur'an have so many enemies, that one is creating distance between this and that faith?" Rouhani asked.Emphasizing that Muslims need to take advantage of the power of Islam and reinforce their unity, the Iranian president added, "We need to boost our Islamic identity."

Rouhani, however, cautioned that unity will not be attained as long as all denominations of Islam are not respected.He also stressed the importance of promoting the culture of true Islam, saying, "The Culture of the Qur'an needs to be promoted to confront enemies' threats."The Iranian president went on to note that Muslims should increase their power through pursuing science and knowledge, adding that all men and women scholars need to work together to boost the power of Islam.

"Enemies want the tree of Islam to be fruitless. Muslims need to revive true Islam," the Iranian president pointed out.

Visit & Follow: ولایت ٹائمز web:www.wilayattimes.com

Printer,Publisher,Owner:Waseem Raja;Editor in Chief:Waseem Raja;Assistant Editor:Mohamammad Afzal Bhat;
R.N.I.No:JKBIL/2015/63427;Published From:Maisuma Bazar,Gaw Kadal Srinagar Kashmir (J&K);Printed at:Kashmir Images,Printing & Publishing House Sgr;
Contact:+91-9419001884;+91-8494001884;**A/C No:JKBANK Amira Kadal:0002010100008166;**Email:editorwilayattimes@gmail.com